قارئین بنام مدیر

افکار و تاثرات

مکتوب تاشقند / صدیقی ٹرسٹ کراچی
مسئلہ کفو کی توضیح / مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی
الہامی باتیں / حاجی برکت علی احرار
مکتوب پیرس / ڈاکٹر محمد حمید اللہ
کتابت کی تصحیح / ملک محمد سعید

مکتوب تاشقند

پندرہ یوم کا ٹورسٹ ویزا حاصل کرکے ازبکستان کے پہلے شہر تاشقند پہنچے، ٹورسٹ چونکہ ہوٹل میں ٹھہرتے ہیں مجبوراً ہمیں بھی ٹھہرنا پڑا، لیکن شام کو ہوٹل سے باہر جونہی گشت کے لیے نکلے تو تھوڑے فاصلہ پر چالیس سالہ پرانی مسجد و مدرسہ نظر آیا جو ایک سال سے کھلا ہے۔ جونہی نمازیوں نے ہمیں دیکھا استقبال کیا، فارسی میں میں نے تھوڑی سی گفتگو کی ۷۰ سال بعد جونہی مدرسہ کھلا تو ایک ہزار بچیوں نے دینی تعلیم کے لیے داخلہ لیا، پانچسو لڑکے پڑھتے ہیں، الحمدللہ سارے علماء کرام اس کام کے موافق ہیں اور پُر زور تائید کرتے ہیں۔ سب سے بڑے مفتی جن کی بات ساری ریاستوں میں چلتی ہے اپنی اہلیہ کے ساتھ چار ماہ کے لیے پاکستان آنے کیلئے تیار ہیں۔ ابوظہبی کی جماعت نے بھی مختلف شہروں میں تین ماہ کام کیا، الحمدللہ ۱۲۰ افراد چلّہ کے لیے ان کے ساتھ نکلے، پانچ ساتھی ہماری جماعت کے ساتھ نقد تیار ہوئے اور چل رہے ہیں، دو ساتھی چار ماہ کے لیے پاکستان جانے کے لیے تیار ہیں، سو فیصد مجمع بیان میں بیٹھتا ہے اور رات گئے تک بیان کے بعد بیٹھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں دین سکھاؤ اور اس کام کی باتیں بتاؤ جس کی وجہ سے رات کو دو یا ڈھائی گھنٹے ہمیں آرام کرنے کو ملتے ہیں۔ بڑی صفات والے لوگ ہیں، سلام کرنے کا بہت رواج ہے حتیٰ کہ چار سال کا بچہ بھی پہلے سلام کرتا ہے، اذان سے پہلے مسجدوں میں آتے ہیں باقی پورا دن بھی بیٹھ جائے اور روٹی پہ گذارہ کرسکتے ہیں۔ دو دن میں چھ نمبر سیکھ کر اوروں کو دعوت دیتے ہیں۔ ہماری جماعت کا شکر دور دور سے لوگ نصرت کے لیے آئے۔ الحمدللہ نئی مسجدیں بن رہی ہیں، تبلیغی مرکز بھی بن رہا ہے، اتوار کی شب شب جمعہ ہوتی ہے، رات قیام کرتے ہیں اور صبح جماعتیں اللہ کے راستے میں روانہ ہوتی ہیں۔ یہاں کے امیر نے صرف چلّہ لگایا ہے لیکن ایسی فکر دی ہے جو بیان سے باہر ہے۔ ہم سے ہاتھ ملا کر برکت کے لیے اپنے سینے پر ملتے ہیں، عورتیں بھی پہلے سلام کرتی ہیں، سردی اور بارشوں کے باوجود ہر وقت گشت کے لیے تیار رہتے ہیں اور رے جانے کے لیے تیار

ہوتے ہیں۔ جب ہم دوپہر کو تھوڑا سا آرام کرتے ہیں تو یہ انتظار میں رہتے ہیں، قرآنِ کریم کی سورتیں سیکھتے ہیں اور انتظار کرتے ہیں کہ کس وقت ہم اٹھتے ہیں اور ان کو دیکھ کر ہمارا ایمان تازہ ہو جاتا ہے کہ کتنی سختیوں کے باوجود انہوں نے اپنے دین کی حفاظت کی، کسی کو قرآن شریف ہدیہ میں دینا ایسا ہے کہ جیسے اس کو ہزاروں روپے مل گئے ہوں۔ الحمدللہ ہماری جماعت اُن کا کھانے پر اکرام کرتی ہے۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کی جماعتیں بھی آئی ہوتی ہیں اور دوسرے رُخ پر کام کر رہی ہیں۔ تھوڑا عرصہ پہلے فرانس، ترکی، سعودی عرب اور برطانیہ کی جماعتیں بھی کام کر کے گئی ہیں۔ چار روز قبل امام شاشی (جو فقہ کے مشہور امام ہیں جن کی کتب مدارسِ عربیہ میں پڑھائی جاتی ہیں) کی قبر کی بھی زیارت کی ہے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہوئے شہید ہوئے وہ بھی تاشقند میں رکھا ہے، خون کے نشان اس قرآن پر ہیں، الحمدللہ اس قرآن پاک کی بھی زیارت کی، ہرن کی جلد کا قرآن ہے۔ یہاں پر ہمیں معلوم ہوا کہ ایک ہزار کلومیٹر کے رقبہ پر دو ہزار پانچسو بلوچوں کے گھر ہیں جو ابھی تک بلوچی بولتے ہیں، علاقے کا نام بہرام خان ہے، انشاء اللہ وہاں جانے کا بھی پروگرام ہے۔ تاشقند میں چار سو کے قریب مساجد ہیں، نمازیوں کی تعداد الحمدللہ بڑھ رہی ہے۔ دین کا ان کو بڑا شوق ہے اور سیکھنے کی بھی بڑی طلب ہے لیکن ۸۰ فیصد لوگوں کو صحیح کلمہ اور نماز تک نہیں آتی جو بڑے افسوس کی بات ہے حالانکہ ہم سے بڑی عمر کے لوگ ہیں۔ ان کی نظریں جماعتوں پر ہیں، صرف تاشقند میں اس وقت پچاس ۵۰ جماعتوں کی ضرورت ہے جبکہ اس وقت تین جماعتیں کام کر رہی ہیں حالانکہ صرف ازبکستان میں سمرقند، بخارا سمیت کئی بڑے شہر اور ہزاروں دیہات ہیں۔ ایک طرف تو ان کو دین کی طلب و تڑپ ہے اور آج ہم مرنے سے پہلے کی زندگی کے بنانے پر اپنی جان و مال خرچ کر رہے ہیں، ہمیں چاہیئے کہ ہم لوگوں کو آمادہ کریں کہ وہ اپنا مقصد بدلیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم والے کام کو اپنا مقصد اور فکر بنائیں، خدا کی قسم دونوں جہانوں میں عزت ملے گی تاکہ موت کے وقت لوگ نہ پچھتائیں کہ ہمارا وقت اور صلاحیت اور فکر غلط جگہ پر لگ رہی ہے، اسی کام کیلئے تبلیغ میں وقت مانگا جاتا ہے، صرف اپنے نفس کو آمادہ کرنا پڑتا ہے پھر سارے وہ مسئلے جو آج ہمارے لیے رکاوٹ ہیں آسان ہو جائیں گے، اس کیلئے راتوں کو اٹھ کر اور ہر نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے مانگیں، روزانہ اپنی مسجد میں وقت دیں، اور ساری دنیا کا کیا حال ہے اس کو سوچیں اور کام کا آغاز اپنے محلے سے کریں، نیت اپنے بننے کی ہو اور اللہ کی رضا کے لیے ہو، جن کے کوائف پورے ہیں وہ دوسرے ملکوں کے لیے ارادہ کریں، بالکل دیر نہ کریں کیونکہ اُمت بغیر کلمہ کے مر رہی ہے، ہمارے لیے بھی دعا کریں۔ الحمدللہ اکثر ہماری ترجمانی عربی و فارسی زبانوں سے علماء اور طلباء ازبکی ترکی زبان میں کرتے ہیں۔

(ڈاکٹر عبدالرشید تاشقند)